11771 ـ قرضہ کی ادائيگي سے قبل حج كرنے كاحكم

سوال

بيوى كے تجارتى خسارہ كى وجہ سے اس كے ذمہ بينكوں اوررشتہ داروں كا بہت زيادہ قرضہ ہے اوراس كى ادئيگي ميں بہت برس لگيں گے ، توكيا ہمارے ليے اسى حالت ميں حج يا عمرہ كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمدللہ

حج كى شروط ميں استطاعت بھى ايک شرط ہے ، اوراستطاعت ميں مالى استطاعت شامل ہے، جس كے ذمہ قرضہ ہواوراسكى ادائيگي كا مطالبہ بھى كيا جارہا ہو وہ اس طرح كہ قرض خواہ اسے حج كى ادائيگي سےقبل قرضہ ادا كرنے كامطالبہ كررہے ہوں تووہ حج نہ كرے كيونكہ اس ميں استطاعت نہيں ہے ـ

اوراگرقرض خواہ اس سے قرضے كا مطالبہ نہيں كررہے اوراسے ان كى جانب سے درگزر كرنے كا علم ہوتواس حالت ميں حج كرنا جائزاورصحيح ہوگا ، اوراسى طرح اگرقرضہ كى ادائيگي كے وقت كى تعيين نہيں بلكہ غيرمحدد وقت ميں جب ميسرہوادائيگي كرنى ہوتو اس حالت ميں حج كرنا جائز ہوگا ، اورہوسكتا ہے حج كى ادائيگي قرضہ ادا كرنے كے ليے بہتر سبب بن جائے ـ.